© rasailojaraid.com

ٹیم کی تشکیل

اکثر کاموں کو کرنے کے لیے ٹیم کی ضرورت ہوتی ہے۔ کوئی فرد اکیلا نہیں کرسکتا' بکھرے ہوئے افراد کا مجموعہ بھی نہیں کرسکتا--- افراد اگر ٹیم کی شکل میں کام کریں تو بڑے کام آسانی سے ہوجاتے ہیں۔ اگر ٹیم کے افراد باہم پیوستہ نہ ہوں تو چھوٹے کام بھی نہیں ہوسکتے۔

ٹیم کیسے بنتی ہے؟--- اس کا ایک عمل ہے۔ اس کا اگر شعوری طور پر سامنا کیا جائے تو ٹیم مطلوبہ نتائج حاصل کرسکتی ہے۔

● تشکیل: ممبران تعارف حاصل کرتے ہیں۔ ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں۔ دوسروں سے اپنی توقعات اور اپنی ذات سے دوسروں کی توقعات کا اندازہ لگاتے ہیں۔ اہداف طے ہونے سے مقاصد کا تعین ہوتا ہے۔ کام اور وسائل کی تقسیم ہوتی ہے۔

●● کش مکش: کام کے آغاز کے ساتھ ہی متنازعہ امور سامنے آتے ہیں۔ اختلافات اُبھرتے ہیں۔ غیر طے شدہ امور میں لوگ گنجایش نکالتے ہیں۔ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے یا نیچا دکھانے کی کوشش ہوتی ہے۔ کام سے بچنے اور دوسروں پر لادنے کی کوشش ہوتی ہے۔ آرا کا ٹکراؤ ہوتا ہے۔ اندازِ کار پر بحث ہوتی ہے۔ اقدار اور ترجیحات میں فرق سامنے آتا ہے۔

●●● تہذیب: قیادت کے حوصلے اور صلاحیت کے نتیجے میں ٹیم کے ممبران ایک دوسرے کے ساتھ جذب ہوجاتے ہیں۔ کش مکش کو انتشار میں تبدیل ہونے کے بجاے اتحاد اور تعمیر میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ لوگ سیکھتے ہیں' سکھاتے ہیں۔ ٹیم کا روپ نکھر کر آتا ہے۔

●●●● کارکردگی: ٹیم مطلوبہ اہداف کو حاصل کرتی ہے' یک جان ہوکر سمت کی طرف پیش قدمی کرتی ہے۔ سب کو احساس ہوتا ہے کہ یہ پورا کام ہم نے کیا ہے۔ اجتماعیت سے ہم کنار ہوکر ٹیم قیادت کے لیے اثاثہ بن جاتی ہے۔

سنابل العلم

© rasailojaraid.com